ڈائریکٹرز کی رپورٹ

سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز کے ڈائریکٹرز 30 جون 2023 کو ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے سالانہ آڈٹ شدہ مالیاتی گوشواروں کے ساتھ اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے خوش ہیں۔

کمپنی کے معاملات کی حالت

CDC شیئر رجسٹرار سروسز کا آغاز 2008 میں کیپٹل مارکیٹ کی ترقی کے لیےسی ڈی سی کے عزم کے مطابق کیا گیا تھا پچھلے 15 سالوں کے دوران، بدلتی ہوئی کاروباری حرکیات اور ریگولیٹری فریم ورک کے ساتھ رفتار کو برقرار رکھتے ہوئے، کاروباری عمل کی اہم از سر نو ترتیب دی گئی۔ اس کے لیے کام کے عمل میں تکنیکی ترقی کی مسلسل نگرانی کی ضرورت تھی تاکہ ہمارے قابل قدر صارفین کو بہترین خدمات فراہم کی جاسکیں۔

ایس ای سی پی کی ہدایت پر شیئر رجسٹرار سروسز کو ڈیپازٹری کمپنی سے الگ کر دیا گیا اور ایک علیحدہ ادارہ، سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ کے نام سے جولائی 2019 میں سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ کی مکمل ملکیتی ذیلی کمپنی کے طور پر قائم کیا گیا۔

الحمدللہ CDC شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ اب اپنے جدید ترین آئی ٹی انفراسٹرکچر، اختراعی کاروباری خدمات، ون ونڈو حل فراہم کرنے کی روایت، ملک بھر میں برانچ نیٹ ورک، پیشہ ورانہ ٹیم، انتظامی تجربہ، کی وجہ سے نمبر ون شیئر رجسٹرار کے طور پر نمایاں ہے۔ اور ڈیزاسٹر ریکوری اور کاروبار کے تسلسل کی صلاحیتیں۔ 30 جون 2023 تک کمپنی کے 290 کلائنٹس تھے۔ کلائنٹس کی تعداد میں مسلسل اضافہ انتظامیہ کی جانب سے خدمات کے معیار اور اعلیٰ ترین پیشہ ورانہ مہارت کو واضح طور پر ظاہر کرتا ہے۔ گزشتہ چھ سالوں میں کلائنٹ کی ترقی مندرجہ ذیل ہے؛

سی ڈی سی ایس آر سی ڈی سی کے ڈیپارٹمنٹ

2021 2022 2023	2018 2019 2020
218 250 290	203 187 169

کمپنی نے مارکیٹ میں گہرے دخول، جارحانہ انداز اور مسلسل کوششوں کی وجہ سے 54 لسٹڈ اور ان لسٹڈ کمپنیوں کی سیکیورٹیز کے ساتھ "شیئر رجسٹرار سروسز ایگریمنٹس" پر دستخط کیے ہیں اور اسی کے نتیجے میں روپے کا منافع ہوا۔ سال 2022-23 کے لیے ٹیکس سے پہلے 80 ملین۔

ملک بھر میں اپنی موجودگی کو بڑھانا

سروس فراہم کرنے والے کے طور پر، ہمارے لوگ ہمارا سب سے قیمتی اثاثہ ہیں۔ صحیح ٹیلنٹ کو راغب کرنا ہماری ترقی کی حکمت عملی کی کامیابی کی کلید رہا ہے۔ ہم اپنے لوگوں میں مسلسل بہتری اور خدمت پر مبنی اقدار کا ذہن سازی کرنے کی بھی کوشش کرتے ہیں جو گروپ کی کارپوریٹ ثقافت اور ترقی کی حکمت عملی سے ہم آہنگ ہیں۔

ہمارا ایک کسٹمر پر مبنی کاروبار ہے جس کی توجہ مضبوط کسٹمر تعلقات بنانے پر ہے۔ اس طرح ہم صارفین کی مخصوص ضروریات کو پورا کرتے ہوئے کاروباری حل فراہم کرنے پر توجہ دیتے ہیں۔

ایک اہم کامیابی ہے جو مختلف آن لائن خدمات کے لیے سینٹرلائزڈ لاگ ان میکانزم کے ذریعے (CSP) سینٹرلائزڈ سروسز پورٹل کا استعمال کرتے CSP موجودہ اور ممکنہ حصص یافتگان اور سرمایہ کاروں کو استعمال میں آسانی فراہم کرنے پر مرکوز ہے۔ شیئر رجسٹرار کے دفاتر جانے سے گریز CDC ہوئے ایک صارف اپنی ضروریات کے لیے ذاتی طور پر پیش ہونے کے لیے کر سکتا ہے۔

یہ نمایاں نشان ہے کہ سی ڈی سی ایس آر نے تمام نئے ضوابط کی تعمیل کو تعلیم دینے اور ان کو نافذ کرنے، اور تمام درج کمپنیوں کے لیے تمام کارروائیوں میں اعلیٰ اخلاقی معیارات کو برقرار رکھنے، فول پروف کنٹرولز اور کسٹمر کی معلومات کی بے مثال حفاظت کا وعدہ کرکے اور ان میں ترامیم کی قیادت کی۔

معاشی کارکردگی

عالمی اشاریوں کو متاثر کرنے والی حرکیات کا پاکستان کی معیشت پر بھی بالواسطہ اثر پڑتا ہے۔ آئی ایم ایف کے تخمینوں کے مطابق عالمی شرح نمو 2022 میں 3.5 فیصد سے کم ہو کر 2023 کے لیے 3.0 فیصد رہنے کی توقع ہے، جو 2000-19 کے درمیان حاصل کی گئی 3.8 فیصد کی تاریخی سالانہ اوسط سے کافی کم ہے۔ یوکرین-روس تنازعہ اپنے دوسرے سال میں داخل ہونے کے ساتھ جغرافیائی سیاسی تناؤ بلند رہتا ہے اور اگرچہ وبائی امراض اور جنگ کے بعد سپلائی چین میں رکاوٹیں بڑی حد تک بحال ہو گئی ہیں، عالمی سطح پر اجناس کی قیمتیں بلند رہیں۔ مسلسل افراط زر کا دباؤ پوری دنیا کے مرکزی بینکوں کو مانیٹری سخت پالیسیوں کو جاری رکھنے پر مجبور کر رہا ہے، جس نے قرضے لینے کی لاگت کو بڑھا دیا ہے اور مالیاتی اداروں کے لیے قرض کی دستیابی کو ختم کر دیا ہے۔ مالیاتی شعبہ مختلف جھٹکوں کا سامنا کر رہا ہے جیسے کہ یو ایس ڈیبٹ سیلنگ میں تعطل اور امریکی بینکوں کے گرنے سے بینکنگ سیکٹر کا خوف۔

ملکی محاذ پر، مالی سال 2023 خاص طور پر ایک مشکل سال رہا ہے جس میں تباہ کن سیلاب نے ملک کے ایک تہائی حصے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا (تخمینہ 30 بلین امریکی ڈالر)، ایک انتہائی غیر مستحکم سیاسی صورتحال، مہنگائی کا دوہرا ہندسہ عبور کرنا، اور توازن برقرار رہا۔ ادائیگیوں کا بحران جس نے ایف ایکس کے ذخائر میں تیزی سے کمی کی اور درآمدات کو جبری طور پر روک دیا۔ اگرچہ، پاکستان نے مالی سال 2022 میں 6.1 فیصد کی بلند شرح نمو حاصل کی، تاہم، یہ غیر پائیدار تھی اور اس کے نتیجے میں معیشت کی حد سے زیادہ گرمی نے حکومت کو صورتحال کو روکنے کے لیے اقدامات کرنے پر مجبور کیا۔

اس طرح کے عالمی اور گھریلو چیلنجوں نے مل کر مالی سال 2023 میں معاشی نمو کو صرف 0.29 فیصد تک کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے، جو اس مدت کے لیے 5.0 فیصد جی ڈی پی کی شرح نمو کے حکومتی اندازوں سے کافی کم تھی۔ شعبہ وار ترقی کمزور رہی جس میں زرعی شعبے میں 1.55 فیصد، صنعتی شعبے میں -2.94 فیصد اور خدمات کے شعبے میں 0.86 افراط زر ملک میں سب سے زیادہ ہے، اور مئی CPI فیصد کی نمو دیکھی گئی۔ مالی سال 2023 کے آخر تک 29.4 فیصد پر 2023 میں 37.97 فیصد کی بلند ترین شرح کو چھونے کی وجہ سے کمزور شرح مبادلہ، اشیائے ضروریہ کی بلند قیمتوں کی وجہ سے سیلاب سے سپلائی میں رکاوٹیں پیدا ہوئیں۔ نقصان اور بلند عالمی طلب، اور بجلی اور ایندھن پر ٹیرف میں مسلسل مالیاتی سختی کی پالیسیوں کے ساتھ جاری ہے، جولائی تا جون مالی سال SBPاضافہ۔ افراط زر کے دباؤ سے لڑنے کے لیے، 2023 کے درمیان شرح سود کو مجموعی طور پر 8.25 فیصد بڑھا کر 22 فیصد کی بلند ترین سطح پر لے جایا گیا ہے۔ درآمدات پر پابندی والی پالیسیوں نے کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کو مالی سال 2022 میں 17.5 بلین امریکی ڈالر کی بلند ترین سطح سے مالی سال 2023 میں 2.6 بلین امریکی ڈالر تک کم کرنے کی اجازت دی ہے، تاہم، آگے بڑھتے ہوئے ادائیگیوں کے توازن پر اب بھی دباؤ رہنے کی توقع ہے۔ بڑھتی ہوئی قرضوں کی ادائیگی، عالمی مندی، اور ترسیلات زر میں کمی۔

حکومت نے اپنے سالانہ معاشی سروے میں ایک وسیع البنیاد ایجنڈے پر روشنی ڈالی تھی "پائیدار میکرو اکنامک استحکام کی طرف بڑھنا جو بنیادی طور پر اخراجات کو معقول بنانے، بجٹ پر بوجھ کم کرنے کے لیے غیر پیداواری سبسڈیز کو ہٹانے، بجٹ کے خسارے کو کم کرنے کے لیے اخراجات میں نمایاں کٹوتیوں پر مرکوز ہے۔ حکومت کی ٹیکس اور نان ٹیکس ریونیو، اور مہنگائی سے لڑنے کے لیے سخت مالیاتی پالیسی"۔ عالمی اور گھریلو حالات کی وجہ سے ان مقاصد کے لیے چیلنجز بدستور برقرار ہیں۔ تاہم، نگراں سیٹ اپ کی تقرری سے متعلق تازہ ترین سیاسی پیش رفت اگلے مالی سال کے لیے پاکستان کو پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے اگلے لائحہ عمل کا تعین کرنے میں اہم عنصر ثابت ہو سکتی ہے۔

کیپٹل مارکیٹ کا جائزہ

انڈیکس میں 30 جون 2022 سے 31 مارچ 2023 تک 41,540 پوائنٹس سے 40,000 KSE-100سٹاک مارکیٹ کے محاذ پر، پوائنٹس کی کمی دیکھی گئی اور اس عرصے کے دوران 3.7 فیصد کی منفی نمو درج کی گئی، تاہم مارکیٹ اس کے بعد سے بند ہونے کے لیے بحال ہوئی ہے۔ 30 جون 2023 تک 41,452 پوائنٹس پر۔ انڈیکس نے 17 اگست 2022 کو اپنا بلند ترین اعداد و شمار شائع کیا، جو 43,676 پوائنٹس پر بند ہوا۔ یومیہ اوسط حجم گزشتہ سال کے 305 ملین شیئرز سے کم ہو کر مالی سال 2023 کے لیے 204 ملین شیئرز رہ گیا، جو کہ 33 فیصد کمی کا ترجمہ ہے۔ 30 جون 2023 تک لسٹڈ کمپنیوں کی تعداد 524 تھی جن بلین تھا۔ PKR 6,369 کا مارکیٹ کیپٹل

اسی عرصے کے دوران علاقائی ہم عصروں کی کارکردگی کے ملے جلے نتائج برآمد ہوئے اور ہندوستان، سنگاپور، تھائی لینڈ اور فلپائن نے اپنے متعلقہ اشاریوں میں 11.26، 5.05، 2.60 اور 5.59 کی مثبت شرح نمو درج کی جبکہ چین، ویتنام، ہانگ کانگ، انڈونیشیا اور ملائیشیا منفی میں رہے۔ ان کے متعلقہ اشاریوں میں -3.70، -14.03، -6.68، -1.54 اور -1.50 فیصد اضافہ کے ساتھ مجموعی طور پر، ایم ایس سی آئی ایمرجنگ مارکیٹس انڈیکس جو کہ 24 ابھرتی ہوئی اسٹاک مارکیٹوں کا مجموعی انڈیکس ہے میں 1 فیصد کی کمی واقع ہوئی۔ یہ تفاوت اندرونی اور بیرونی دباؤ سے نمٹنے کے لیے علاقائی اسٹاک مارکیٹوں کی لچک کی سطح میں فرق کو نمایاں کرتا ہے۔ اسٹاک مارکیٹ کی کارکردگی معاشی اشاریوں اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کے لیے کمزور ہے۔ مالی سال 2023 کے واقعات نے بے مثال بڑے پیمانے پر سیلاب، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور شرح سود کی قوت خرید میں کمی، سیاسی تعطل، اور ادائیگیوں کے توازن کے بحران نے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو منفی طور پر متاثر کیا۔ تاہم، 3 بلین امریکی ڈالر کے اسٹینڈ بائی ارینجمنٹ پر آئی ایم ایف اسٹاف لیول ایگریمنٹ کو حاصل کرنے کے بعد اسٹاک مارکیٹ میں حالیہ مثبت سرگرمیوں کے ساتھ، مستقبل کے لیے مارکیٹ کی توقعات زیادہ پرامید دکھائی دیتی ہیں۔

مالیاتی کارکردگی

گزشتہ چند سالوں میں بہتری اور مصنوعات کی جدت پر ہماری مسلسل توجہ کے بھی اچھے نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ کمپنی کے مالیاتی نتائج کا خلاصہ درج ذیل ہے:

تفصیل	2023	2022
روپے ملین میں		
آمدنی	204	160
اخراجات	124	107
ٹیکس سے پہلے خالص منافع	80	53
ٹیکس کے بعد خالص منافع	59	39
فی شیئر آمدنی (روپے)	11.79	7.83

رسک مینجمنٹ

CDCSR نے COSO اصولوں پر مبنی انٹرپرائز رسک مینجمنٹ فریم ورک کو اپنایا ہے۔ سی ڈی سی ایس آر میں رسک مینجمنٹ کو شیئر ہولڈرز کی قدر کی تخلیق اور اضافہ کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے۔ غیر یقینی صورتحال اور خطرات جو ہمارے کارپوریٹ اہداف اور مقاصد کے حصول پر اثر انداز ہو سکتے ہیں ان کا انتظام اس وقت کیا جاتا ہے جب مواقع کو استعمال کیا جاتا ہے۔ ہمارے خطرات کو ان کے اثرات اور وقوع پذیر ہونے کے امکان کی بنیاد پر درجہ بندی کیا جاتا ہے۔ خطرات کی نشاندہی کے بعد، تخفیف کی حکمت عملی اور ایکشن پلان تیار کیے جاتے ہیں، ان پر عمل درآمد اور نگرانی کی جاتی ہے۔ اس سلسلے میں، سی ڈی سی ایس آر نے اپنے معلوماتی اثاثوں اور ٹیکنالوجی کے بنیادی ڈھانچے کو ممکنہ خطرات اور خطرات سے بچانے کے لیے حفاظتی طریقہ کار کی مختلف سطحوں کو استعمال کیا ہے۔ باقاعدہ رہنما خطوط جاری کیے جاتے ہیں جس میں خطرے کی پالیسیاں، رسک مینجمنٹ کے طریقہ کار اور ملازمین کی آگاہی بڑھانے کے لیے ٹولز شامل ہوتے ہیں۔

اندرونی آڈٹ

CDC کی آڈٹ کمیٹی کے ذریعہ بیان کردہ چارٹر کے اندر کام کر رہا ہے۔ اندرونی آڈٹ کا کام مؤثر طریقے سے فنکشن تنظیم میں داخلی کنٹرول کی مناسبیت اور تاثیر کو یقینی بناتا ہے اور اس کے مطابق مناسب اقدامات کرتا ہے۔

شیئر ہولڈنگ کا نمونہ

30 جون 2023 تک کمپنی کے شیئر ہولڈرز کے شیئر ہولڈنگ کے پیٹرن اور زمرے کو ضمیمہ "A" کے طور پر منسلک کر دیا گیا ہے۔

مختصات

ڈائریکٹرز نے 07 ستمبر 2023 کو ہونے والی اپنی میٹنگ میں روپے کے نقد منافع کی تجویز پیش کی ہے۔ 7 فی شیئر (2022: 6 روپے فی شیئر) روپے۔ 10 ہر ایک یعنی 30 جون 2023 کو ختم ہونے والے سال کے سلسلے میں ٹیکس کے بعد منافع کا 59% اور ادا شدہ سرمائے کا 70%۔

30 جون 2023 کو ختم ہونے والے سال کے مالیاتی گوشواروں میں ان تخصیصات کا اثر شامل نہیں ہے جس کا حساب اس مدت میں لیا جائے گا جس میں حصص یافتگان کی طرف سے منظوری دی گئی ہے۔

بیرونی آڈیٹرز

MS. گرانٹ تھورنٹن انجم رحمان، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس، کمپنی کے ریٹائر ہونے والے آڈیٹرز، اہل ہونے کی وجہ سے خود کو دوبارہ تقرری کے لیے پیش کر رہے ہیں۔ بورڈ نے M/s گرانٹ تھورنٹن انجم رحمٰن، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس بطور آڈیٹر 30 جون 2023 کو ختم ہونے والے سال کے لیے باہمی اتفاق شدہ فیس پر۔ کی تقرری کی سفارش کی۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز

بورڈ حصص یافتگان کی نمائندگی کرنے والے افراد اور ایک آزاد ڈائریکٹر پر مشتمل ہے۔ ڈائریکٹر کے عہدے کی مدت CDCSR تین سال ہوتی ہے، جس کی میعاد ختم ہونے پر قانون کے مطابق نئے بورڈ کی تقرری کے لیے انتخابات ہوتے ہیں۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز سال بھر اپنے فرائض اور فرائض کی انجام دہی میں سرگرم عمل رہا۔

کمپنی کے پاس قانونی تقاضوں اور معاوضوں کی تعمیل میں ڈائریکٹرز کے معاوضے (غیر ایگزیکٹو اور آزاد ڈائریکٹرز کے لیے) کا تعین کرنے کی پالیسی ہے، بشمول بورڈ اور کمیٹی کے اجلاسوں میں شرکت کی فیس اور بورڈنگ اور رہائش کے اخراجات۔ بورڈ کے ہر اجلاس میں شرکت کا معاوضہ روپے ہے۔ 35,000

مندرجہ ذیل جدول 30 جون 2023 کو ختم ہونے والے سال کے لیے بورڈ کے اجلاسوں میں ڈائریکٹرز کی حاضری کو ظاہر کرتا ہے۔

ملاقاتیں

جناب بدیع الدین اکبر 4/4

جناب احمد چنائے 4/4

جناب فرخ وی جنیدی 4/4

جناب شارق جعفرانی 4/4

جناب عبدالصمد 4/4

اعتراف

خدمات میں اعتماد بحال کرنے پر ان کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ بورڈ سی CDCSR بورڈ تمام اسٹیک ہولڈرز کی مدد اور حمایت اور ڈی سی ایس آر کو پہلے نمبر پر لے جانے میں انتظامیہ اور عملے کی محنت کا مزید اعتراف کرتا ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کے لیے اور اس کی جانب سے۔

بدیع الدین اکبر عبدالصمد

چیئرمین چیف ایگزیکٹو آفیسر

کراچی، مورخہ: 07 ستمبر 2023

"A" کراچی ضمیمہ

30 جون 2023 کو شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

شیئر ہولڈرز کی تعداد	شیئر ہولڈنگز	کل حصص رکھے گئے ہیں۔
2	حصص کی 02 شیئر ہولڈنگ	2
1	شیئر ہولڈنگ 4,999,998 حصص	4,999,998

3 ٹوٹل 5,000,000

حصص یافتگان کے زمرہ جات کے حصص کا فیصد

ڈائریکٹرز، چیف ایگزیکٹو آفیسر اور ان کی شریک حیات اور نابالغ بچے	2	0.00004
پیرنٹ کمپنی		
سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ	4,999,998	99.99996